ان کے لب پر وہ رنگیں ترنم — جیسے بوندیں برستی ہوں رم جھم
یوں محبت میں کھو جائیں ہم تم — جیسے نغمے فضاؤں میں ہوں گم
ان کے ہونٹوں پہ موجِ تبسم — میرے سینہ میں پیہم تلاطم
ان کی ناز آفریں خامشی میں — کروٹیں لے رہا ہے تکلم
تیز ہونے لگی دل کی دھڑکن — آنکھوں آنکھوں میں کیا کہہ گئے تم
ان کی آنکھوں سے ڈھلکے ہیں آنسو — یا فلک سے گرے ماہ و انجم

کون گذرا یہ راحتؔ فلک سے
کس کو تکنے لگی چشمِ انجم

غزل

از

(جناب برج لال جگی رعناؔ)

وہ نظر جب پڑی کرن کی طرح — غنچۂ دل کھلا چمن کی طرح
اب تو آتی ہے دل میں یاد ان کی — ایک شرمائی سی دلہن کی طرح
کتنی مشکل ہے کتنی نازک ہے — زندگی فن ہے اک سخن کی طرح
عیشِ رفتہ کی یاد آتی ہے — ڈوبتے چاند کی کرن کی طرح
زندگی کا یہی تقاضا ہے — رِل کے رہتے تو روح و تن کی طرح
پوچھئے ان سے حال غربت کا — ہیں وطن میں جو بے وطن کی طرح
باغباں کو عزیز ہوتے ہیں — خار و خس بھی گل و سمن کی طرح
غم میں ہوتی ہے چاندنی محسوس — ملگجی چادرِ کفن کی طرح
دیکھتے دیکھتے چمن کا رنگ — اُڑ گیا بوئے یاسمن کی طرح
آج تک یادِ صحبتِ احباب — دل میں باقی ہے اک چبھن کی طرح
اللہ اللہ یہ فکر جلوہ طراز — میری خلوت ہے انجمن کی طرح
کچھ ٹھکانہ نہیں زمانے کا — ان حسینوں کے بانکپن کی طرح
روز افزوں ہے کیفِ حسنِ غزل — نشۂ بادۂ کہن کی طرح

غم سے لرزاں ہے ہر نفس رعناؔ
شعلۂ شمع انجمن کی طرح